بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

| جلد ۳۱ | ۷ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۷ شوال ۱۳۶۲ھ | ۷ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۳۵ |
|---|---|---|---|---|

## مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۶ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلِ خدا اچھی ہے ثم الحمد للہ

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی صحت بھی اب اچھی ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۷ ماہ اخاء۔ مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ کی نوزائیدہ بچی فوت ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دوربینی اور فراست

آج کل ہندوستان کے ہر حصہ میں جہاں غلہ وغیرہ ضروریات زندگی کی انتہائی گرانی اور کمیابی کی وجہ سے لوگوں کو سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ وہاں دُودھ اور گھی کے نہ ملنے نے عوام کو بے حد پریشان کر رکھا ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں اس ملک کے حالات کے لحاظ سے بہت ضروری ہیں اور ان کے بغیر صحت کے معیار کو قائم رکھنا بہت مشکل ہو جاتا ہے اخبارات میں اس شکایت کا بہت چرچا ہے۔ کہ دودھ گھی نہیں ملتا بطور مثال معاصر پرتاپ کی مندرجہ ذیل سطور ملاحظہ ہوں۔ لکھا ہے:۔

"لاہور میں دودھ کا قحط پڑ گیا ہے۔ آج یہ حالت ہے۔ کہ گوجروں نے اپنے جانور فروخت کر دئے ہیں جن کے گھر میں گائے یا بھینس ہے انہیں دودھ ملتا ہے۔ باقی سب یوں ہی رہتے ہیں۔ نہ گوجر کسی کے کام آتے ہیں۔ نہ حلوائی۔ اور نہ ہی ڈیری۔ جس کا اثر یہ ہے کہ بچے بھی دودھ کو ترس رہے ہیں۔ ان دنوں بخار کا زور ہے۔ ڈاکٹر اس کے لئے کونین تجویز کرتے ہیں اور کونین کے ساتھ دُودھ۔ مگر دودھ کسی قیمت پر نہیں ملتا۔ . . . . . انہیں بھی نہیں ملتا۔ جو زیادہ سے زیادہ دام دے سکتے ہیں۔"

بعض باتیں بظاہر معمولی نظر آتی ہیں۔ مگر سوچنے والے کے لئے بہت وزنی ہوتی ہیں۔ یہ سطور پڑھ کر ایک احمدی کا دل بے اختیار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے۔ کہ اُس نے محض اپنے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو ایک ایسا دُور بین اور اعلیٰ درجہ کی مومنانہ فراست رکھنے والا امام عطا فرمایا۔ جو اپنے خدام کی ہر قسم کی مشکلات کے ازالہ کے لئے فکر مند رہتا ہے۔ اور تکلیف آنے سے بہت عرصہ پیشتر انہیں اس سے آگاہ کرتا اور اس سے محفوظ رہنے یا کم سے کم تکلیف اٹھانے کی تدابیر بتاتا ہے۔ اور جو نہ صرف روحانی زندگی کیلئے مشعلِ ہدایت ہے۔ بلکہ دنیوی زندگی بلکہ زندگی کے ہر شعبہ میں اُن کی بہترین رہنمائی کرتا ہے۔ احباب بارہا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دُور بینی اور فراست کا مشاہدہ کر چکے ہیں۔ موجودہ نازک ایام میں ہی اس کی کئی مثالیں ہمارے سامنے آ چکی ہیں۔ دو سال قبل جب کسی کو یہ وہم و گمان بھی نہ تھا۔ کہ ملک میں خوردنی اجناس کا ملنا اس قدر دشوار ہو جائے گا۔ حضور نے یہ ہدایت فرمائی۔ کہ ہر شخص کم سے کم سال بھر کے لئے غلہ کا سٹاک کر لے۔ اور پھر اس تجویز پر عمل کو آسان بنانے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کو ہدایت فرمائی۔ کہ وہ اس کے لئے فنڈز مہیا کرے۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کے لئے جو بوجہ عدم استطاعت اس پر عمل نہ کر سکتے تھے دوستوں کو غلہ فراہم کرنے کی تحریک فرمائی جس کے نتیجہ میں دوستوں نے قریباً ڈیڑھ ہزار من گندم مہیا فرما دی۔ اس کے بعد ایسے حالات پیدا ہوئے۔ کہ ہر شخص کو پتہ لگ گیا۔ کہ حضور نے جو مشورہ دیا تھا۔ وہ کس قدر قیمتی تھا۔

اس کے علاوہ دوستوں کو خوب معلوم ہے۔ کہ پنجاب کے مختلف شہروں میں پچھلے دنوں میں کرایہ داروں کو کس قدر شدید مشکلات کا سامنا ہوا ہے۔ اور حریص و نفع اندوز مالکان مکانات نے ان کو کس طرح پریشان کیا ہے۔ حتیٰ کہ حکومت کے قوانین بھی ان کو اس پریشانی سے بچانے میں ناکام ثابت ہوئے۔ لیکن ابھی ان مشکلات کا کسی کو خیال بھی نہ تھا۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قادیان میں کرایہ کے مکانات کے بارہ میں ایسی ہدایات جاری فرما دیں۔ کہ نہ کوئی مالک مکان کسی کرایہ دار کو تکلیف پہنچا سکے۔ اور نہ کرایہ دار مالک مکان کے جائز حق کو تلف کر سکے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ان ایام میں جب دوسرے شہروں میں کرایہ داروں کی چیخ و پکار نے آسمان سر پر اٹھا رکھا تھا۔ قادیان میں کرایہ کے مکانوں میں رہنے والے کامل سکون کے ساتھ بسر کر رہے تھے۔

حضور کی اس دور اندیشی اور فراست کی ایک واضح مثال معاصر پرتاپ کی مندرجہ بالا سطور کو پڑھ کر سامنے آئی ہے۔ گذشتہ سال ۳ جولائی کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس میں فرمایا تھا کہ

"غلہ کے سوا بعض اور چیزیں بھی ایسی ہیں۔ جن کے حصول میں مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ اور ان کی طرف بھی ہماری جماعت کو توجہ کرنی چاہیئے۔ مثلاً چند ایام سے گھی اور دُودھ کی سخت تکلیف محسوس کی جا رہی ہے . . . . . دُودھ نہیں مل رہا۔ اور جو لوگ اپنے پاس روپیہ رکھتے ہیں۔ ان کو بھی مشکل پیش آ رہی ہے۔ اسی طرح گھی کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ ممکن ہے آگے چل کر اور بھی بڑھ جائے۔ اس لئے میں قادیان کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ جن کے لئے ممکن ہو۔ اگر وہ گائیں یا بھینسیں رکھ لیں۔ تو آئندہ آنیوالے سخت ایام میں نہ صرف ان کو بلکہ ان کے بچوں اور دُودھ پلانے والی ماؤں کو خالص دُودھ اور گھی میسر آ سکیگا۔ . . . . . اگر قادیان میں سو دو سو گھر ایسے نکل آئیں جو بھینسیں رکھ لیں۔ تو انہیں بھی دُودھ کی سہولت ہو جائیگی۔ اور ان کی وجہ سے باقیوں کو بھی آسانی سے دُودھ میسر آ جائیگا۔ صدر انجمن احمدیہ کے جو کارکن ہیں۔ انہیں پراویڈنٹ فنڈ سے قرضہ دلا دیا جائیگا۔ اور اگر ان کا پراویڈنٹ فنڈ نہ ہوا۔ تو ضمانت پر انجمن سے قرضہ دلا دیا جائیگا۔"

(الفضل ۹ جولائی ۱۹۴۲ء)

جس زمانہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ تحریک فرمائی۔ اس زمانہ میں دُودھ اور گھی کے حاصل کرنے میں اس قدر مشکلات ہرگز نہ تھیں۔ جو آج ہیں۔ اور نہ ہی ان چیزوں کی قیمت اس قدر گراں تھی۔ اور جن لوگوں نے اس تحریک پر عمل کیا۔ وہ نہ صرف اچھی اور خالص اشیاء حاصل کر سکے۔ بلکہ اقتصادی لحاظ سے بھی بہت فائدہ میں رہے۔ کیونکہ آج بھینسوں وغیرہ کی قیمت کئی گنا زیادہ بڑھ چکی ہے۔ اس تحریک پر اگرچہ اتنے زیادہ دوستوں نے عمل نہیں کیا۔ جتنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ بھینس وغیرہ کو رکھنا بھی کسی قدر مشقت کی عادت چاہتا ہے۔ تاہم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قحط زدگان بنگال کی امداد

میرپور خاص ۴ راکتوبر۔ خلیل احمد صاحب ناصر نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا ہے "محمد آباد (سندھ) کے خدام الاحمدیہ نے قحط زدگان بنگال کی امداد کے لئے مبلغ ۱۲۵ روپے پیش کئے"۔

# انتخاب صدر و معتمد

اس سے قبل اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر صدر اور معتمد کا انتخاب ہوگا۔ اور یہ کہ اس غرض کے لئے مجالس ایک ایک نام دونوں عہدوں کے لئے بھجوا دیں۔ لیکن بعض مجالس کی طرف سے ایک ایک سے زیادہ نام موصول ہو رہے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان ہر دو عہدوں کے لئے صرف ایک ایک نام بھجوایا جائے۔ نہ کہ دو دو یا تین تین۔ خاکسار ناصر احمد مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ

# جلسوں میں شامل ہونیوالے احباب مطلع رہیں

گورنمنٹ پنجاب نے قانون دفاع ہند کے ماتحت جلسوں و جلوسوں وغیرہ میں دس یا دس سے زیادہ افراد کا لاٹھی و کلہاڑی۔ ٹکوا وغیرہ لے کر پھرنا ممنوع قرار دیا ہوا ہے۔ سوائے تلوار کے جو میان میں ہو۔ اور معمولی چلنے کی سوٹی وغیرہ کے۔ اس لئے جملہ احباب اس بات کا خیال رکھیں لہٰذا احباب جلسہ کلاں کو بھی اس امر کو ملحوظ رکھیں۔ انچارج دفتر مقامی تبلیغ قادیان

# چندہ جلسہ سالانہ

مجھے نہایت افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑا ہے۔ کہ جس رفتار سے چندہ جلسہ سالانہ آ رہا ہے وہ نہایت ہی غیر تسلی بخش ہے۔ بجٹ منظور شدہ تیس ہزار کے مقابل ابھی تک مشکل سے چھ ہزار روپیہ وصول ہوا ہے۔ احباب جماعت نیز عہدہ داران مقامی خاص توجہ فرمائیں۔ ناظر بیت المال

# نمبر وصیت ضرور لکھا جائے

تمام موصی صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ موصیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر دفتران کے صحیح نمبر وصیت تلاش کرنے سے معذور ہے۔ کیونکہ اس طرح دفتر کا بہت سا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ پھر بھی نمبر وصیت صحیح نہیں ملتا۔ کیونکہ ہر ایک حلقہ میں کئی ایک ہمنام موصی رہتے ہیں۔ پس تمام موصیوں سے درخواست ہے۔ کہ آئندہ اپنا نمبر وصیت خوشخط اور صاف ہندسوں میں تحریر کیا کریں۔ ورنہ غلطی کا ذمہ وار دفتر نہ ہوگا۔ نمبر وصیت نام اور حلقہ جماعت تینوں کا لکھنا از حد ضروری ہے۔ جن موصیوں کو اپنے نمبر وصیتوں کا علم نہ ہو۔ وہ بذریعہ ڈاک دریافت کر سکتے ہیں۔ آئندہ بغیر نمبر وصیت کے رقوم کے غلط اندراج کا دفتر ذمہ وار نہ ہوگا۔ (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

**قادیان کے ہر خادم کا خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت لازمی ہے۔ (۲۲-۲۳-۲۴ اخاء اکتوبر)**

# حضرت میر عنایت علی صاحب رضی اللہ عنہ لدھیانوی

از جناب محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ

شُد عنایت علی بفضلِ خُدا — رونق افزائے روضۂ رضواں
کارِ اُو سربسر فدا کاری — در رہِ خدمتِ مسیحِ زماں
شُد بہ اصحابِ اوّلیں داخل — یعنی در زمرۂ اولو قتاں
بُود تا بُود مستقیم الحال — صادق العہد و سابق الایماں
مُتصف با صفاتِ علم و عمل — صاحبِ حال و صاحبِ عرفاں
باز اندر زمانہ کم یابی! — ایں چنیں وقت ایں چنیں مرداں
مستفیضانِ صحبتِ نبوی۔ — صدق ورزانِ سابق الایماں

بادۂ تلخ خاصگاں یا بند — ورنہ عام است فیضِ پیرِ مغاں
حالِ مردانِ حق چہ مے پُرسی — استقامت بُوَد کرامتِ شاں
آخریں را بہ اوّلیں نسبت — صاف موجود ہست در قرآں
عاشقانِ جمالِ مصطفوی — جاں نثارانِ مہدیِ دوراں
در گذشتند از سرِ دُنیا — وا بُریدند از ہمہ اقراں
برشکستند از قبیلہ و قوم — در گسستند بندہائے گراں
تا فرازند رایتِ توحید — تا فروزند مشعلِ ایماں
بہرِ اعلائے امرِ ربّانی — از برائے رضائے یارِ یگاں

لہٰ اے دُشمنانِ دینِ متیں — وا نمودید گرچہ بس طُغیاں
ہیچ تدبیر کارگر نامد — پیشِ تقدیرِ کردگارِ جہاں
احمدیت گہے نشُد مغلوب — با ہمہ کوشش و کشاکشِ تاں
بلکہ ہر لحظہ در ترقی شُد — ہست شاہد بریں زمین و زماں
کاسہ بر سر شکست اعدا را — با دلائل بہ حُجّت و بُرہاں
ہر مخالف زبُون و زار آمد — ما ہُمانیم و کارِ ماست ہماں

کس بباشند یا کہ خس باشند — بر دو نوع اند مردمانِ جہاں
کس بُوَد آنکہ حق شناس آمد — خس بُوَد آنکہ رُو بتافت ازاں
تو کسی میکُن و خسی بگذار! — نذر کُن جاں بہ حضرتِ جاناں
عاشقاں بعدِ مرگ زندہ شُدند — ہاں وہاں زندہ را تو مُردہ مخواں
بُود مظہر بفکرِ سالِ وصال — آمد آوازِ غیب "الغفراں"

۱۳۶۲

"وذالک ھو الفوز العظیم"

۱۹۴۳

# فوج میں بھرتی ہونیوالے احمدی دوستوں اور ان کے متعلقین کیلئے ضروری اعلان

جو دوست فوج میں بھرتی ہوئے ہیں۔ اگر وہ ایسی جگہ مقیم ہیں جہاں جماعت قائم ہے۔ تو وہ اپنا چندہ جماعت مقامی کے ذریعہ بھجوائیں ورنہ مرکز میں اطلاع دے کر براہ راست بھیجنے کی منظوری حاصل کرلیں۔ اگر براہ راست بھیجنے میں بھی کوئی روک ہو۔ تو اپنے والدین کے ذریعہ چندہ مرکز میں ارسال کرنے کا مناسب انتظام کریں۔ نیز جماعتوں کے عہدہ داروں کو بھی اس امر کی پوری نگرانی کرنی چاہیئے۔ کہ ان کی جماعت کے جو دوست فوج میں ملازم ہیں۔ ان کے والدین کے ذریعہ ان سے ماہوار چندہ کی وصولی کا انتظام کریں۔ اور جس جس جماعت سے کوئی دوست فوج میں بھرتی ہو کر گئے ہوں۔ وہاں کی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال فوری طور پر ایسے دوستوں کی فہرست معہ مکمل پتوں کے ارسال فرمائیں۔ اور وضاحت سے تحریر کریں۔ کہ ان میں سے کون کونسے دوستوں کی طرف سے چندہ مل رہا ہے۔ تا جن دوستوں سے چندہ وصول نہ ہو رہا ہو۔ ان سے براہ راست وصول کرنیکے بارہ میں مناسب کارروائی عمل میں لائی جاسکے

# وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ قسط ۲

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

## ایوبؑ کی بیماری

اب مَیں اصل قصّہ کو جس طرح کہ میں نے قرآنی الفاظ سے سمجھا ہوں دوستوں کے سامنے رکھتا ہوں وباللہ التوفیق

یہ صاف ظاہر ہے کہ حضرت ایوبؑ ایک دفعہ بیمار ضرور ہوئے تھے۔ اور بیماری بھی بہت تکلیف دہ تھی۔ غالباً پھوڑے پھنسیاں یا اغلباً سخت قسم کی خارش ہوگی۔ جو بہت ایذا دیتی ہے۔ اور کچھ مدت تک برابر چلتی ہے۔ اور درمیان میں بعض نہایت سخت تکلیف کے دن بھی آتے ہیں۔ جس میں بے قراری بے خوابی درد وغیرہ سب عوارض موجود ہو جاتے ہیں۔ اور مشہور بھی یہی ہے۔ کہ ان کو کوئی جلدی بیماری تھی۔ اور تائید اس بات سے ہوتی ہے کہ خدا تعالےٰ نے بھی بطور علاج ان کو ایک چشمہ میں نہانے اور اس کا پانی پینے کا حکم دیا تھا۔ اس سے واضح ہے۔ کہ جلدی بیماری ہی تھی۔ اور توراۃ میں بھی لکھا ہے۔ کہ "اسے جلتے ہوئے پھوڑے ہوئے اور وہ ایک ٹھیکرا لے کے اپنے تئیں کھجلانے لگا۔ اور راکھ پر بیٹھ گیا۔ (ایوب باب ۲ آیت ۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی ایک دفعہ خارش کا مرض ہو گیا تھا۔ یہ ۱۸۹۲ء کے قریب قریب کا واقعہ ہے۔ اور کچھ مدت برابر حضور کو اس کی تکلیف رہی تھی۔ مگر معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت ایوب کی یہ بیماری زیادہ تکلیف دہ تھی۔ جیسا کہ ان کی دُعا سے معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن پس نصب۔ ضر۔ اور عذاب کے الفاظ سے جسمانی بیماری ہی کی تکلیف معلوم ہوتی ہے۔

## بیماری کے لئے ایوّبؑ کی دعا

جب بیماری نے بہت تکلیف دی۔ تو حضرت ایوّب نے دعا کی۔ کہ رب اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَاب یعنی اے میرے رب مجھے شیطان نے دکھ اور عذاب میں ڈال دیا ہے۔ مطلب یہ کہ اب معاملہ میری برداشت سے باہر ہوتا جاتا ہے۔ تو ہی اس مصیبت کو دور کر اس آیت پر آگے چل کر بھی بحث ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ

## بیماری کا علاج

اس پر اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ ہم اس کا علاج بتلاتے ہیں (۱) اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ (۲) هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ (۳) وَّشَرَابٌ اور آگے ایک جملہ معترضہ جو قرآن مجید کی عام عادت ہے لا کر چوتھا جزو اس نسخہ کا بتایا۔ (۴) وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ یہ چار جسمانی علاج اس مرض کے خدا نے ان کو بتائے۔

## (۱) اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ پہلا علاج

رکض کے مشہور لغوی معنے دوڑنا اور تیز چلنا بھی ہیں۔ اور سب لغات میں لکھے ہیں قرآن مجید نے بھی دوسری جگہ یہی معنے کئے ہیں۔ چنانچہ فرمایا لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ (انبیاء) پس حکم یہ ہوا۔ کہ اس بیماری کے لئے تم تیز قدم یا دوڑ کر چلا کرو۔ اگر صرف ارکض ہوتا تو مشتبہ رہ سکتا تھا۔ کہ سواری پر سیر کیا کرو۔ گھوڑا دوڑایا کرو۔ بیل گاڑی پر ہوا خوری کیا کرو۔ مگر برجلک کہہ کر واضح کر دیا۔ کہ ان میں سے کوئی بات بھی کہنے والے کی مراد نہیں بلکہ مراد یہ ہے۔ کہ اپنے پیروں سے یعنی پیدل سیر کیا کرو پیدل تیز رفتاری سے چلا کرو۔ کیونکہ نہ صرف اس مرض کے لئے تازہ ہوا اور ہوا ضروری ہے۔ بلکہ پیدل چلنا بھی ضروری ہے۔ اس سے نہ صرف علاج کی نوعیت معلوم ہوگئی۔ بلکہ یہ بھی معلوم ہو گیا۔ کہ ایسے بیمار تھے۔ کہ شدت مرض کے چند دنوں کے بعد وہ چل پھر سکتے تھے۔ اور ان کی انگلیاں اور پیر اور ٹانگیں گل سڑ نہیں گئی تھیں۔ بلکہ وہ تیز قدم روزانہ سیر کرنے کے قابل تھے۔ کیونکہ ایسی سیر بہت فرحت اور شگفتگی پیدا کرتی ہے۔ اور پسینہ آ کر ردی مواد جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔

دوسرے معنے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ کے یہ بھی ہو سکتے ہیں۔ کہ حکم خداوندی ہے کہ فلاں جگہ جا کر ٹھوکر مارو۔ یا ایڑی مارو تو وہاں سے ایک چشمہ پھوٹے گا۔ تم وہی پانی پینا اور وہی سے غسل کرنا۔ ہمیں ان معنوں پر بھی کوئی اعتراض نہیں کیونکہ موسیٰ علیہ السلام نے بھی عصا مار کر پہاڑ میں سے ایک چشمہ نکالا تھا۔ اور سرسبز پہاڑی ملکوں میں یہ کوئی اچنبھے کی بات نہیں۔ البتہ ایسی جگہ کا تعیّن کر دینا خدا کے فضل اور وحی الہٰی کے غیب سے ہوا تھا۔ اب آپ کی مرضی ہے۔ خواہ پہلے معنے پیدل سیر و ورزش کے لیں۔ خواہ ٹھوکر مار کر چشمہ نکالنے کے لیں ہمیں کوئی انکار نہیں۔ دوسری صورت میں وہ چشمہ اسی طرح ان کی ٹھوکر سے پھوٹ کر نکلا۔ جس طرح موسےٰ یا اسمٰعیلؑ نے نکالا تھا۔ اور پہلی صورت میں خدا تعالےٰ نے ان کو ایک چشمہ کا پتہ دیا۔ کہ فلاں جگہ واقع ہے اسی کا پانی پیو۔ اور اسی کے پانی سے نہاؤ۔ اور روز وہاں پیدل ڈبل مارچ کرتے جایا کرو۔ اور آیا کرو۔ یہ تمہارا علاج ہے

## هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ علاج نمبر ۲ و ۳

یہ چشمہ تمہاری بیماری کے لئے شفا ہے۔ اس میں نہاؤ اور اسی کو پیو۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ چشمہ گندھک وغیرہ اجزاء سے مرکب تھا۔ جو جلدی بیماریوں اور خارش وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ اب بھی دنیا کے تمام ملکوں میں جلدی امراض کے لوگ ایسے چشموں پر جاتے۔ اور وہیں نہاتے اور انہی کا پانی پی کر شفا پاتے ہیں۔ پس ایک علاج سیر پیدل۔ دوسرا علاج غسل اس چشمہ کے پانی سے اور تیسرا علاج اسی پانی کو پینا تھا۔ آگے چل کر چوتھا علاج فرمایا یعنی خذ بیدک ضغثا

## وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ

### علاج نمبر ۴

یعنی اپنے ہاتھ میں ایک ضغث لے۔ ضغث کے معنی لغت میں ہیں سبز اور خشک گھانس یا سبز اور خشک ٹہنیوں یا شاخوں کا مُٹھا۔ مثلاً چند سبز شاخیں لے کر خشک گھاس یا ٹہنی سے اس کو اس طرح باندھ لیا جائے۔ کہ وہ جھاڑو یا چوری کی طرح ایک مکھیاں اُڑانے والی چیز بن جائے۔ پس جب زخموں یا پھوڑے پھنسیوں کا علاج ورزش سے اور غسل سے اور دوا سے ملا ہوا پانی پینے سے ہوا تو ضروری ہے۔ کہ جسم کے زخموں کی مکھیوں مچھروں کیڑوں اور بالائی آفتوں سے بھی پوری حفاظت کی جائے۔ تاکہ مکھی کے بیٹھنے کی وجہ سے اس میں کیڑے وغیرہ نہ پڑ جائیں۔ اور یہ چوری یا ہری شاخیں ڈریسنگ کا کام کریں۔

خذ بیدک سے معلوم ہوتا ہے کہ نعوذ باللہ ان کے ہاتھ ایسے خراب نہیں ہو گئے تھے۔ کہ کیڑے پڑ گئے ہوں یا انگلیاں جھڑ گئی ہوں بلکہ ایسے تھے۔ کہ وہ ان سے دن کو جسم پر چوری جھلنے کا کام لے سکتے تھے فَاضْرِبْ بِّهٖ یعنی اس چوری کو اپنے ہاتھ سے ہلایا کر۔ تاکہ زخم یا پھوڑے حشرات الارض سے محفوظ رہیں۔ ضرب کے معنے حرکت کرنا لغوی طور پر بھی ہیں۔ اور ضرب کا لفظ تو عربی میں ہر فعل کی جگہ آ سکتا ہے، اور اردو میں ہم یوں ترجمہ کر سکتے ہیں۔ کہ اپنے ہاتھ میں ایک مُٹھا شاخوں کا لے کر ہلایا کر یا اس سے مکھیاں وغیرہ ہٹایا کر یہاں سے یہ بھی واضح ہوا۔ کہ ہرگز یہاں یا کسی اور جگہ مارنے کا اشارہ یا کنایہ بیوی کی طرف نہیں، بلکہ ایوبؑ کے سارے قصّہ میں کہیں ان کی اہلیہ کا مذمت کے ساتھ ذکر نہیں۔ نہ یہ ذکر ہے کہ سو عدد شاخیں لے۔ نہ کہیں ان کے اس قسم کھانے کا ذکر ہے۔ کہ میں اپنی بیوی کو کسی قصور کی وجہ سے اچھا ہو کر سزا دونگا بلکہ ایوب کے قصّہ میں صرف ان کی بیماری کے علاج کا ذکر ہے۔ اور ایسا علاج ہمارے ملک میں بھی رائج ہے۔

پس جسمانی علاج تو یہاں ختم ہوا یعنی

(۱) سیر کرو مگر پیدل۔

(۲) فلاں چشمے کے پانی سے نہایا کرو۔

(۳) اسی چشمہ کا پانی پیا کرو۔

(۴) پھوڑے پھنسیوں یا زخموں سے مکھیوں اور حشرات الارض کو ہٹانے کے لئے ٹہنیوں کی ایک چوری بنا لو۔ اور اس کو اپنے جسم پر جھلا کرو۔

فاضرب بہٖ کا صرف یہ مطلب ہے کہ ان شاخوں یا جھاڑو کے ساتھ مار۔ کسے مارو؟ یہ محذوف ہے۔ اور آپ نے اس محذوف سے مراد ان کی عورت لی ہے۔ جس کا نہ کوئی ذکر ہے نہ مناسبت ہے۔ ہم بھی یہی کہتے ہیں۔ کہ جس چیز کو مارنا ہے۔ وہ محذوف ہے۔ مگر وہ عورت نہیں ہے۔ بلکہ شاخوں اور چوری کے لحاظ سے وہ مکھیاں مچھر۔ حشرات الارض وغیرہ ہیں جو زخموں اور پھوڑے پھنسیوں کو گندہ اور خراب کرتے ہیں۔ پس معنے یہ ہوئے۔ کہ اس شاخوں کے مُٹھے سے ان نقصان دہ چیزوں کو مار اُڑایا کر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نوسالہ حساب میں نوسو پچیس ۹۲۵ روپیہ کا اضافہ

تحریک جدید سال نہم کا چندہ ادا کرنے والے احباب نوٹ فرمادیں۔ کہ سال نہم کے آخری ایام گذر رہے ہیں۔ اب دوستوں کو بہت ہوشیار ہو جانا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ سال کی آخری تاریخ آنے سے پہلے وہ اپنا چندہ ادا کر چکے ہوں۔ اور ان کا دل خوش ہو۔ کہ ہم نے جو وعدہ اپنے امام کے ہاتھ پر اپنی خوشی سے کیا تھا۔ الحمد للہ وہ وقت پر ادا کر لیا۔ اور اب ہم خوشی کے ساتھ سال دہم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بلکہ ایک خاصی تعداد ایسے احباب کی ہے۔ جو سال دہم بھی اضافہ کے ساتھ پیشگی کر چکی ہے۔ کیونکہ پیشگی داخل کرنے کی اجازت ہے۔

احباب کو معلوم ہے۔ کہ جن کا سال نہم وصول ہو جائے۔ انکو نوسالہ حساب ارسال کر دیا جاتا ہے۔ کئی دوست ہیں جو اپنا نوسالہ حساب دیکھ کر اگر وہ پہلے درجہ دوم میں تھے۔ یعنی انہوں نے پہلے سہ سالہ دور میں تو ہر سال اضافہ کیا تھا۔ لیکن دوسرے دور کے پہلے سال یعنی سال چہارم میں انہوں نے تیسرے سال کی ادا کردہ رقم پر اضافہ نہیں کیا تھا۔ بلکہ سال چہارم میں سال اول کے برابر دے کر آئندہ سالوں میں اضافہ کیا تھا۔ گو یہ بھی سابقون الاولون ہیں۔ لیکن درجہ دوم کے۔ مگر درجہ اول کے سابقون الاولون وہ ہیں۔ جو ہر سال پہلے سال سے اضافہ کرتے چلے آتے ہیں۔ اور درجہ دوم والے احباب اب گذشتہ سالوں میں اضافہ کر کے سابقون اولون کے درجہ اول میں آرہے ہیں۔ اسی درجہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ہیں اور بھی بہت سے احباب اس درجہ میں ہیں۔ چنانچہ چوہدری محمد شریف صاحب وکیل وامیر جماعت منٹگمری معہ اہلیہ موجودہ نے اپنے نو سال یوں ادا کئے تھے۔

۵۲۵ - ۶۳۰ - ۷۳۵ - ۵۸۵ - ۶۱۱ - ۶۴۰ - ۶۵۱ - ۶۶۲ - ۶۷۵

اور جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سال پنجم کا مطالبہ اور تحریک جدید کی مزید اہمیت اور ضرورت کا انکشاف فرمایا۔ تو آپ نے اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ۔ اہلیہ صاحبہ مرحومہ۔ عزیزہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ کو سال پنجم سے سال نہم تک یوں شامل کیا۔

| | سال پنجم | سال ششم | سال ہفتم | سال ہشتم | سال نہم |
|---|---|---|---|---|---|
| والدہ صاحبہ مرحومہ :- | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۵ | ۴۰ |
| اہلیہ صاحبہ مرحومہ :- | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۹ | ۲۱ |
| امۃ الحی صاحبہ مرحومہ :- | ۶ | ۷ | ۸ | ۱۰ | ۱۲ |

اس سے ظاہر ہے۔ کہ ان ہر سہ کی شمولیت جبھی مکمل ہو سکتی ہے۔ جبکہ ہر ایک کی طرف سے سال اول تا سال چہارم بھی ادا کیا گیا ہو۔ نوسالہ حساب ارسال کرتے ہوئے انکو لکھا گیا تھا کہ اگر وہ چاہیں تو انکی طرف سے بھی گذشتہ چار چار سال کا چندہ ادا کریں۔ تو آپ لکھتے ہیں:-

اپ کا نوسالہ حساب ملا۔ آپ نے تحریک کی ہے کہ میں صف اول کے لوگوں کے لحاظ سے اس میں اضافہ کروں۔ اس کے مطابق میں وعدہ کرتا ہوں کہ دسویں سال کے آخر تک میں انشاء اللہ زائد رقم ادا کر دونگا۔ آپکی تجویز کے مطابق میرے اپنے چندہ میں ۷۰۰ کا اضافہ اخیر سال نہم تک ہوگا۔ اور اقربین کے چندہ میں ۱۶۰-۸-۰ کا۔ یعنی کل ۸۶۰ روپے ۸ آنے۔

جب میں نے شروع تحریک میں چندہ دینا شروع کیا تھا۔ تو وہ رقم دراصل میرے وسائل کے لحاظ سے زیادہ تھی۔ لیکن چونکہ تحریک کی میعاد صرف تین سال تھی اس لئے خیال تھا کہ جوں توں کر کے پوری کر دی جائیگی۔ لیکن بعد میں یہ میعاد دس سال کر دی گئی۔ تو میں نے نسبتاً کمی کر دی تھی۔ لیکن اب میں اس خط کے ذریعہ اس رقم کو بڑھا رہا ہوں۔ اس کے علاوہ اقربین کی فہرست میں اپنی لڑکی مریم بیگم مرحومہ کا نام ایزاد کرتا ہوں عزیزہ مرحومہ کا چندہ عزیزہ امۃ الحی مرحومہ کی سکیل کے مطابق ہوگا۔ کل رقم نوسالہ ۹۲۵ روپیہ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی اور میری طرف سے قبول فرمائے آمین

اب اس اضافہ سے نوسالہ حساب یوں ہوگیا۔

| | سال اول | دوم | سوم | چہارم | پنجم | ششم | ہفتم | ہشتم | نہم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (۱) چوہدری محمد شریف صاحب:- | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۷۰۵ | ۷۱۰ | ۷۱۵ | ۷۲۰ | ۷۲۵ | ۷۳۰ |
| (۲) اہلیہ صاحبہ موجودہ | ۲۵ | ۳۰ | ۳۵ | ۳۵ | ۳۶ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۵ |
| (۳) والدہ صاحبہ مرحومہ | ۲۰ | ۲۲ | ۲۶ | ۲۸ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۵ | ۴۰ |
| (۴) اہلیہ صاحبہ مرحومہ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۹ | ۲۱ |
| (۵) امۃ الحی صاحبہ مرحومہ | ۵ | ۵/۴ | ۵/۸ | ۵/۱۲ | ۶/- | ۷/- | ۸/- | ۱۰/- | ۱۲/- |
| (۶) مریم بیگم صاحبہ مرحومہ | ۵ | ۵/۴ | " | " | " | " | " | " | " |

} ہر ایک مد بجائے نوسالہ حساب ایغو ملاحظہ کرے اور اس کے ساتھ جو چٹھی ہے اسے اچھی طرح پڑھ لے۔ اگر اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ تو اس میں اضافہ کرلے۔ خاکسار سیکرٹری تحریک جدید

# موضع بھینی بانگر میں چوروں کے گروہ کی گرفتاری

بھینی بانگر علاقہ کاہنووان سے پولیس صدر بٹالہ نے ایک چوروں کے گروہ کا سراغ نکالا ہے۔ چنانچہ ان میں سے پانچ آدمی اس وقت تک گرفتار ہو چکے ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں:- (۱) دین محمد عرف جھنگا بدمعاش ملازم محمد علی نمبردار۔ (۲) محمد علی ولد کیسر (۳) بدرالدین لوہار۔ (۴) صادق سکنہ پورووال جٹاں حال مقیم بھینی بانگر ملازم محمد علی نمبردار (۵) صدرالدین لوہار۔ اسوقت تک لیڈر انڈسٹریز قادیان اور یحیٰ خاں صاحب مرحوم قادیان کی چوریاں برآمد ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ بہادر حسین اور ضلع لائلپور کی بعض چوریاں بھی برآمد ہوئی ہیں۔ اس ساری کامیابی کا سہرا جناب قریشی محمد جمیل صاحب اے۔ ایس۔ آئی صدر بٹالہ کے سر ہے۔ سالہا سال سے چوریاں اس علاقہ میں ہو رہی تھیں۔ مگر ان کا سراغ کچھ نہ ملتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک شخص اسمٰعیل برادر محمد علی نمبردار نامی۔ کے گھر سے بھی چوری کا مال برآمد ہوا تھا۔ مگر تاحال اسکی گرفتاری وغیرہ عمل میں نہیں آئی۔ پبلک میں حیرانی پھیلی ہوئی ہے کہ ابھی تک اسکو کیوں گرفتار نہیں کیا گیا۔

# مٹی کے تیل کا عمدہ بدل

ایک ایسے مرکب تیل کی تیاری کا نسخہ معلوم کیا گیا ہے۔ جو مٹی کے تیل کے بدل کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ مٹی کے تیل کی کھپت میں کفایت کرنے کے لئے اس نئے مرکب کا استعمال کریں ــــ پہلے ایک پورے سائز کی بوتل (۲۴ اونس کی بوتل) کا ایک تہائی حصہ مٹی کے تیل سے پُر کر لیں۔ اس میں تقریباً دو گرام کافور ملا کر خوب ہلائیں۔ تاکہ کافور اچھی طرح حل ہو جائے۔ اسکے بعد بوتل کا بقیہ حصہ سرسوں کے تیل سے بھر دیں۔ یہ مرکب تیل مٹی کے تیل والے ہر لیمپ کے لئے موزوں ثابت ہوگا۔ اگر مونگ پھلی یا توریئے کا تیل استعمال کیا جائے۔ تو اس میں مٹی کا تیل برابر وزن کا ملانا چاہیئے۔

جب نئی بتی ڈالی جائے تو پہلے اسے اس مرکب تیل میں ڈبو لیا جائے یا لیمپ کو روشن کرنے سے چند گھنٹے پہلے تیل سے پُر کر لیا جائے تاکہ تیل بتی میں چڑھ جائے۔

# ریویو

## امام حسنؓ (انگریزی)

مصنفہ محمد علی الحاج سالین۔ حجم ۲۰۴ صفحات۔ قیمت چار روپیہ ــــ ملنے کا پتہ:- محبوب منزل۔ بی بلاک بلٹن روڈ۔ فورٹ بمبئی۔

کتاب زیر تبصرہ میں مصنف نے حضرت امام حسنؓ کے سوانح حیات بیان کئے ہیں۔ حضرت امام حسینؓ کی زندگی کے واقعات اور بالخصوص ان کی شہادت کا واقعہ ہر مسلمان کو معلوم ہے۔ لیکن حضرت امام حسنؓ کی زندگی کے حالات اور آپ کی سیرت سے کم لوگ واقف ہیں۔ اس لئے یہ کتاب ایسے اصحاب کی معلومات میں اضافہ کا موجب ہوگی۔

ہم اس امر پر اظہار افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ فاضل مصنف نے بعض غیر مستند واقعات کو بھی درج کر دیا ہے۔ اس بارہ میں یہ احتیاط کی جاتی تو بہت اچھا ہوتا۔

## سوسائٹی کے گناہ

حجم قریباً ۱۵۰ صفحات۔ کاغذ اوسط لکھائی چھپائی اوسط درجہ کی ہے۔ قیمت سوا روپیہ۔ ملنے کا پتہ ہندوستانی الیکٹرک پبلشنگ ہاؤس لاہور

یہ کتاب حکیم محمد یوسف صاحب مدیر نیرنگ خیال کے انیس افسانوں کا دلچسپ مجموعہ ہے جس میں موجودہ سوسائٹی کی بعض خرابیوں کو سبق آموز افسانوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے زیادہ تر ایک ہی گناہ کو مدنظر رکھکر یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے۔ حالانکہ بہت سے ایسے نقائص ہیں۔ جن کی اصلاح کی طرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ اگر اس پہلو کو بھی مدنظر رکھا جاتا۔ تو زیادہ بہتر ہوتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ڈلہوزی کے عملہ پوسٹ آفس کے متعلق بیجا شکایت

"ویر بھارت" کے ایک گذشتہ پرچہ میں "ڈلہوزی کے ڈاک خانوں میں پاکستان" کے عنوان سے ایک مضمون چھپا ہے۔ جس میں سپرنٹنڈنٹ صاحب پوسٹ آفس کے خلاف جو کہ مسلمان ہیں۔ خواہ مخواہ شکایت کی گئی ہے۔ اور ان کے خلاف ہندوؤں کو ابھارا ہے۔ اتفاق سے اس سال ڈلہوزی کے ڈاک خانہ جات میں مسلمان سب پوسٹماسٹر کام کر رہے ہیں۔ یہ ایک اتفاقی امر ہے۔ اس میں کسی قوم کی حق تلفی کا کوئی سوال نہیں کیونکہ پوسٹ آفس ایک ایسا محکمہ ہے کہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں ایک مسلمان سب پوسٹماسٹر بھی ایسا ہی مجبور ہے۔ جیسے ایک ہندو سب پوسٹماسٹر۔ پھر معلوم نہیں شکایت کرنے والے صاحب کو سپرنٹنڈنٹ صاحب سے کیا گلہ ہے۔ گذشتہ سالوں میں اکثر اوقات سارے کے سارے سب پوسٹماسٹر ڈلہوزی میں ہندو ہی رہے ہیں۔ لیکن مسلمانوں نے کبھی شکایت نہیں کی۔

بات یہ ہے۔ کہ ڈلہوزی صدر بازار کے مستقل سب پوسٹماسٹر کے پہلی بار رخصت پر جانے پر اسکی جگہ ایک ہندو کو لگایا گیا۔ اب دوسری بار اسکے رخصت لینے پر ایک سینئر مسلمان کو اسکی جگہ لگایا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب کا یہ قصور ہے کہ انہوں نے ایک سینئر مسلمان کو ایک جونیئر ہندو پر ترجیح دی۔ اس کے علاوہ بیلون کے سب آفس میں سپرنٹنڈنٹ صاحب نے ایک ہندو کو مقرر کرنا چاہا۔ اس نے انکار کر دیا۔ بکروٹا سب پوسٹ آفس کو کھلے ہوئے تین سال ہو گئے ہیں۔ پہلے دو سالوں میں وہاں ہندو سب پوسٹ ماسٹر ہی کام کرتے رہے اس سال بھی ایک ہندو صاحب کو سپرنٹنڈنٹ صاحب نے وہاں سب پوسٹماسٹر مقرر کرنا چاہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ اب اگر ہندو صاحبان اپنے کسی مصالح کی بنا پر ایک جگہ کو پسند نہ کریں اور سپرنٹنڈنٹ صاحب مجبور ہو کر ان کی جگہ مسلمان کو مقرر کر دیں۔ تو ان کا کیا قصور۔

کیا ہمارے ہندو بھائی یہ چاہتے ہیں کہ خواہ کتنے ہندو انکار کرتے جائیں بہرحال یہ سب جگہیں ہندوؤں کے لئے ریزرو رہیں؟ باقی رہا ڈلہوزی کے جنرل ڈاکخانہ کے سب پوسٹ ماسٹر کی اسامی کا معاملہ۔ تو اس کا تقرر تو براہ راست پوسٹماسٹر جنرل کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے تقرر میں نہ سپرنٹنڈنٹ صاحب کا کوئی تعلق ہے۔ اور نہ اس جگہ پر کسی مسلمان یا غیر مسلمان کے تقرر کی بنا پر ان کے خلاف شکایت بجا ہو سکتی ہے۔ ہاں ڈلہوزی جنرل سب پوسٹ آفس میں تین سگنیلر ہیں۔ اور یہ تینوں کے تینوں ہندو ہیں۔ اور یہی ایک اسامی ہے جس میں لیٹ فی (Late fee) کی کافی آمد ہے۔ اور اس طرح اس آمدنی والی اسامی پر ہندو صاحبان کا ہی قبضہ ہے۔ لیکن پھر بھی مسلمان سپرنٹنڈنٹ صاحب کے ان کو شکایت ہے۔ اسکے علاوہ اور بھی ایسے دفاتر ہیں جہاں لیٹ فی کی آمد ہے۔ وہاں ہندو صاحبان ہی کام کر رہے ہیں۔ مثلاً چنبہ۔ بکلوہ وغیرہ میں۔ اب ان حالات کی موجودگی میں شکایت کی کونسی وجہ ہے۔ کیا ہندو دوست یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کو گورنمنٹ کے تمام محکمہ جات سے نکال دیا جائے۔ پوسٹ ماسٹر صاحب جنرل پنجاب سارے صوبہ کے ڈاک خانہ کے عملہ کے متعلق تحقیقات کریں تو ہندو بھائیوں کو معلوم ہو جائے۔ کہ حق تلفی مسلمانوں کی ہو رہی ہے یا ان کی۔ بلاوجہ شور کرنا اور غلط پروپیگنڈا کرنا۔ نہایت نامناسب امر ہے۔ ([illegible])

**سیڈوٹین**

ہسٹیریا کی بہترین اور بینظیر یقینی دوا ہے
سیڈوٹین کی چند خوراکوں سے
ہسٹیریا کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں
سیڈوٹین سے سینکڑوں بے چین اور مایوس
مریض دولت صحت سے مالا مال ہو چکے ہیں۔
قیمت دس یوم ۵/۸/۰ روپے
دواخانہ طب جدید قادیان

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ قادیان کا بینظیر تحفہ
**سرمہ نور رجسٹرڈ**
کیوں مشہور اور ہر ایک کا محبوب ہے؟

وجہ یہ کہ اس کے ہر دلعزیز و مقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے تجویز کردہ اور بفضل خدا تمام امراضِ چشم کا شرطیہ اور بہترین علاج ثابت ہو چکا ہے۔ حکیموں۔ ڈاکٹروں بزرگ ہستیوں اور گاہکوں کو گرویدہ اور مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے۔
فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ
محصول ڈاک علاوہ
ملنے کا پتہ
شفاخانہ رفیق حیات متصل
منارۃ المسیح قادیان پنجاب

**کوئن سٹورز قادیان**
کی ادویہ وسیع تجربہ کے بعد پبلک میں لائی گئی ہیں؟

کوئن ٹیبلٹس ۱۰۰ دو روپے ایکبار ضرور آزمایئے

**آنکھوں کا اثر عام صحت پر**

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کیوجہ سے انکے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں بس آج ہی "سرمہ ممیرا خاص" جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں
قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ ۱۲؍ تین ماشہ ۱۱؍
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اسقاطِ حمل کا مجرب علاج
**حب اطہر رجسٹرڈ**

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اطہر رجسٹرڈ نعمتِ غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکے تیار کردہ نسخہ تیار کیا ہے حب اطہر رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین، خوبصورت، تندرست اور اطہرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اطہرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔
قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲؍
حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

الفضل کا وی۔پی وصول نہ کرنا الفضل کو نقصان پہنچانا ہے۔ لہذا وی پی وصول فرما لیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**لنڈن ۴ر اکتوبر۔** الجیریا ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ اتحادی جہازوں نے یوگوسلافیہ کی وطن پرست فوجوں کیلئے ایڈریاٹک کے یوگوسلافی ساحل پر سامان خوراک اور اسلحہ کی بھاری تعداد اتار دی ہے۔

**لنڈن ۴ر اکتوبر۔** جرمن ریڈیو نے ڈاکٹر گوبلز کی ایک تقریر براڈکاسٹ کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت ضرور آئے گا۔ جبکہ اتحادی اڑن قلعے اُن کے لئے اُڑنے والے کفن ثابت ہونگے کہ دشمن ہمارے اسلحہ تیار کرنے کے کام پر کوئی بُرا اثر نہیں ڈال سکا۔ جرمن آبدوزوں کی کارگزاری کے سلسلہ میں اگر برطانیہ کا یہ خیال ہے۔ کہ خطرہ اب ختم ہوگیا ہے۔ تو وہ حقیقت سے بہت دُور ہے۔ جرمنوں میں ابھی اتنی طاقت ہے کہ وہ بالشوزم کے خطرہ کو اپنی سرحدوں سے بہت دُور رکھ سکتے ہیں۔ روس کے محاذ پر پچھلے چند ہفتوں میں جو واقعات پیش آئے۔ وہ ناگزیر تھے کیونکہ پچھلے دُو سال میں ہماری سرحدیں بہت پھیل گئی تھیں۔ اور ان کو سکیڑنا بہت ضروری تھا۔ عالمگیر جنگ جتنی لمبی ہوتی ہے۔ ویسے ہی اس کے ذرائع اور طریقہائے کار سخت ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔ کہ جنگ اپنے دوسرے نصف میں پہنچکر دفعتاً ختم ہوگئی ہو میں نے ابھی ابھی ہٹلر کے کیمپ میں کئی دن بسر کئے ہیں اور مجھے یہ تجربہ ایک بار پھر ہوا ہے۔ کہ جرمن پارلیمنٹ کے اس سردار کی ثابت قدمی اور مستقل مزاجی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ راشن سسٹم میں ستمبر ۱۹۳۹ء کی نسبت نسبت ترقی ہو گئی ہے۔ پہلے اگر ہم چار سو گرام دیتے تھے۔ تو اب نو ہزار چھ سو گرام دیتے ہیں۔

**نئی دہلی ۴ر اکتوبر۔** سرکاری اعلان میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ ضروریات سے زیادہ کپڑا یا سوت اپنے پاس رکھنا جرم ہے۔ اور یکم اکتوبر کے بعد کپڑے کو مایا لگانے کے لئے گندم کا آٹا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

**زیورچ ۴ر اکتوبر۔** ڈپلومیٹک حلقوں کا بیان ہے۔ کہ مسولینی کے خلاف ووٹ دینے والے تمام اطالوی وزراء کے خلاف روم میں مقدمہ چلا دیا گیا۔ اور انہیں سزا دی گئی بعض کو غیر حاضری میں ہی سزا دی گئی۔

**چنگنگ ۴ر اکتوبر۔** ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ جاپانیوں نے جنوب مشرقی چین میں حملہ شروع کر دیا ہے۔ چینیوں نے کئی شہروں کو خالی کر دیا ہے۔ ان میں شاؤن چنگ کا ہوا کا شہر بھی شامل ہے۔

**لکھنؤ ۴ر اکتوبر۔** حکومت یو۔پی نے ۳۱ر اکتوبر سے کانپور۔ الہ آباد۔ بنارس اور لکھنؤ سے اے۔ آر۔ پی کمپنیوں کو ختم کر دینے کا حکم جاری کر دیا ہے۔

**امرتسر ۴ر اکتوبر۔** آج امرتسر کی کلاتھ مارکیٹ میں مفصلہ ذیل نرخ تھے:۔

ململ ۸۱۳ ۔۔۔۔ ۱۴ روپیہ فی تھان ۸۲۶
۔۔۸۔۔۱۸ لٹھا ڈیون ۔۔۸۔۔۶۰ جاپانی
۔۔۔۔۔ ۵۴ ۔۔ ۱۲۰۰۰ ۔۔۱۲۔۔ ۵۵ مضبوط
اصلی ۔۔۸۔۔ ۲۷ نقلی ۔۔۔۔۔ ۲۹ ۔ ابھی تک منڈی بدستور کمزور ہے۔ اور خریدار بالکل نہیں۔

**لنڈن ۴ر اکتوبر۔** کل برطانی سمندری بیڑے نے ناروے میں نارووک کے پاس جرمن جہازوں پر حملہ کیا۔ ہمارے جہازوں کے ساتھ امریکی جہاز اور طیارہ بردار جہاز بھی تھے۔ جن سے اڑ کر امریکی جہازوں نے دشمن کے تجارتی جہازوں پر حملہ کیا۔ دشمن کے جہازوں میں سے ایک تیل لیجانے والا ۸ ہزار ٹن کا جہاز تھا۔ ہمارے جو ہوائی جہاز حملہ کے لئے گئے۔ دشمن کی ہوا مار توپوں نے ان میں سے تین گرا لئے۔

**لنڈن ۴ر اکتوبر۔** اٹلی کی تازہ خبر ہے۔ کہ اتحادی فوجیں سو میل لمبے محاذ پر برابر پیشقدمی کر رہی ہیں۔ سمندری کنارے کے علاقہ میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ جرمن اور اتحادی دونوں افواج کو وہاں کمک پہنچ گئی ہے۔ اور جرمنوں نے یہاں پر ایک جوابی حملہ کیا جو بہت زور کا تھا۔ لیکن اتحادی فوجوں نے اس کو روک لیا ہے۔ پانچویں فوج سے ایک نامہ نگار کی اطلاع ہے۔ کہ اٹلی میں جرمن فوج جو سڑکیں اور پل توڑ رہی ہے۔ اس کے باوجود اتحادی فوجیں برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور دشمن کی فوجیں پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ دشمن پیچھے ہٹتا ہٹتا کچھ دستے چھوڑ جاتا ہے۔ جن کو ہدایت ہوتی ہے کہ آخر دم تک لڑیں۔ تا بڑی فوج سلامتی کے ساتھ پیچھے ہٹ جائے۔ اب تک ہماری فوجیں نیپلز سے شمال مشرق کی طرف ۲۶ میل آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور ماؤنٹ اُسٹا گے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ آج جنرل کلارک نے اپنی فوجوں کا معائنہ کیا۔

**الجیرس ۴ر اکتوبر۔** آزاد فرانسیسی کمیٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ بیس دن کی لڑائی کے بعد کارسیکا سے جرمنوں کو باہر نکال دیا گیا ہے۔ جرمنوں کا بہت سا سامان اتحادیوں کے ہاتھ آیا۔ کارسیکا کی فتح کی خوشی میں سب فرانسیسی علاقوں میں آج جھنڈے لہرائے جائیں گے۔

**واشنگٹن ۶ر اکتوبر۔** جنوبی بحرالکاہل کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ نیوگنی کے شمال کی طرف جاپانیوں کی ایک مضبوط چوکی پر آسٹریلین فوجوں کا قبضہ ہوگیا ہے۔ اتحادیوں کے بمباروں نے ۶ بجروں کو ڈبو دیا ہے۔ جو کو لمبگارا سے جاپانی فوجوں کو لا رہے تھے۔ اس کے علاوہ ایک گن بوٹ اور کئی کشتیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایک اور مقام پر ۴۰ مزید بجروں کو تباہ کر دیا گیا۔

**ماسکو ۴ر اکتوبر۔** روسی فوجیں سفید روس کے مورچہ کے شمالی سرے پر ۲۰۰ میل لمبے مورچے پر آگے بڑھ رہی ہیں۔ ویٹبکس پر بڑھنے والے دستوں نے کل ۴۰ جگہوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ دوسرے تمام مورچوں پر گشتی دستے خوب سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ ڈنیپر کے ۴۰۰ میل لمبے مورچے پر جرمنوں کو آہستہ آہستہ پیچھے ہٹایا جا رہا ہے۔ جرمنوں کا بیان ہے۔ کہ روسی بار بار کوبان کے مورچہ کو توڑ کے لئے لگاتار حملے کر رہے ہیں۔ دریائے ڈیسنا کے کنارے پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے

**لنڈن ۴ر اکتوبر۔** کل پھر انگریزی بمباروں نے جرمنی کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ اور کئی جگہ ریلوے انجنوں کو تباہ کر دیا۔ اس کے علاوہ ہالینڈ۔ بلجیم اور فرانس پر بھی ہمارے طیارے سارا دن حملے کرتے رہے۔ ایک جگہ تیل صاف کرنے والا کارخانہ تباہ کر دیا۔ دشمن کے چار ہوائی جہاز گرا لئے گئے۔ ہمارے ۶ ہوائی جہاز کام آئے۔ فرینکفرسٹ پر جو حملہ کیا گیا۔ اس میں ۵۶ جرمن طیارے گرائے گئے۔

**دہلی ۵ر اکتوبر۔** ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ کل پھر انگریزی ہوائی جہازوں نے برما میں جاپانی ٹھکانوں پر حملے کئے ۔۔۔۔۔ کئی عمارتوں اور کارخانوں کو نشانہ بنایا۔ اکیاب کے جنوب کی طرف ایک شہر پر بمباری کی۔ جس سے کئی جگہ آگ لگ گئی۔ ایک جگہ ایسی زور کی آگ بھڑکی۔ کہ پچاس میل سے دکھائی دیتی تھی۔ اس کے علاوہ کئی مقامات پر فوجی لاریوں۔ بارکوں اور عمارتوں کو نقصان پہنچایا گیا۔

**انقرہ ۴ر اکتوبر۔** ایک رومانوی نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ غیر ملکی ہوائی جہازوں نے چند روز ہوئے بخارسٹ کے نزدیک پرواز کی۔ اور کمیونسٹ اشتہارات پھینکے۔ پیراشوٹ سے اترنے والے دو اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا۔

**کلکتہ ۴ر اکتوبر۔** ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی اخبارات کے نام ایک بیان میں لکھتے ہیں۔ کہ بنگال کے مختلف حصوں سے میرے پاس ہزاروں خطوط اور تار پہنچ رہے ہیں کہ لوگوں کو نہ آٹا مل رہا ہے نہ چاول۔ مشرقی بنگال کے حصوں میں خاص طور پر چاول کے نرخ کنٹرول ریٹ سے تین چار گنا بڑھ گئے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ان رقبوں میں چاول بالکل نایاب ہو رہا ہے۔ فوری سوال یہ ہے کہ بنگال کے دیہاتی رقبہ جات میں خوردنی اجناس کی سپلائی کا انتظام کیا جائے۔ اگر اگلے ہفتے یا پندرہ دن کے اندر اندر دیہاتی رقبہ جات میں خوراک نہ پہنچی۔ تو بنگال کو کوئی طاقت نہ بچا سکے گی۔

**الجیرس ۴ر اکتوبر۔** الجیرس ریڈیو نے فرانس کے لوگوں کے نام ایک براڈکاسٹ کیا کہ فرانس کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah